خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ | 9-مارچ 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 56 | ہفتہ 18 شوال-1416ھ 9 امان 1375ھش 9 مارچ 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسباب اور قویٰ سے کام لینا اور پھر خدا پر بھروسہ کرنا ہی حقیقی راہ ہے

جو لوگ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے یہ معنی نہیں کہ ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ رہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب سے کام لینا اور اس کے عطا کردہ قویٰ کو کام میں لگانا۔ پھر نتیجہ کے لئے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنا یہی حقیقی راہ ہے اور خدا تعالیٰ کی قدر ہے۔ جو لوگ خدا داد قویٰ سے کام نہیں لیتے اور صرف منہ سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی قدر نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ کو آزماتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ قبرستان کا امر بھی اسی قسم کا ہے (صاحب ایمان) اس سے خوش ہوں گے اور منافقوں کا نفاق ظاہر ہو جائے گا۔ میں نے اس امر کو جب تک تواتر سے مجھ پر نہ کھلا پیش نہیں کیا۔ اس میں تو کچھ شک ہی نہیں کہ آخر ہم سب مرنے والے ہیں۔ اب غور کرو کہ جو لوگ اپنے بعد اموال چھوڑ جاتے ہیں وہ اموال ان کی اولاد کے قبضہ میں آتے ہیں۔ مرنے کے بعد انہیں کیا معلوم کہ اولاد کیسی ہو؟ بعض اوقات اولاد ایسی شریر اور فاسق فاجر نکلتی ہے کہ وہ سارا مال شراب خانوں اور زنا کاری میں اور ہر قسم کے فسق و فجور میں تباہ کیا جاتا ہے اور اس طرح پر وہ مال بجائے مفید ہونے کے مضر ہوتا ہے اور چھوڑنے والے پر عذاب کا موجب ہو جاتا ہے جبکہ یہ حالت ہے تو پھر کیوں تم اپنے اموال کو ایسے موقع پر خرچ نہ کرو جو تمہارے لئے ثواب اور فائدہ کا باعث ہو۔ اور وہ یہی صورت ہے کہ تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہو۔ اس سے فائدہ یہ ہو گا کہ اگر تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہے تو اس بدی کا تدارک ہو جائے گا۔ جو اس مال کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ یعنی جو بدی اولاد کرتی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 593)

سانحہ ارتحال

○ مکرم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ یوکے کی والدہ مکرمہ امتہ المجید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خان ثناء اللہ خان صاحب 2-مارچ 1996ء کی صبح کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 95 سال تھی۔ اور وہ حضرت مولوی شیخ محمد صاحب (مزنگ لاہور) رفیق حضرت بانی سلسلہ کی بیٹی تھیں۔ انکی تدفین لاہور میں ہوئی جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ ان کی بلندی درجات اور بخشش کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم فرید احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27-نومبر 1995ء کو دوسرے فرزند سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت بچے کا نام "جلید احمد" عطا فرمایا ہے بچہ مکرم شیخ عطاء اللہ صاحب محلہ دارالعلوم غربی کا نواسہ اور مکرم عبدالرشید صاحب جہلمی دارالرحمت وسطی ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے بچہ کی درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

والدین کے لئے ضروری اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جا سکے۔ اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چھٹی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کے بعد کیا ارادہ ہے۔

بچے کلام الٰہی ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ کلام الٰہی کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں میٹرک کا امتحان دینے کے بعد خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔ نیز میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تمام بدعات کا سرچشمہ ہوائے نفس اور فاسد آزادئ ضمیر ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

انسان کو جس مقصد کے لئے اس زمین میں بسایا گیا ہے وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ اور اس طرح صالح معاشرہ کی بجائے ایک فاسد معاشرہ کی بناء رکھی جاتی ہے اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس غرض کے لئے انسان کو پیدا کیا ہے اور اسی غرض کے لئے اس نے حق کو اتارا ہے۔ اس لئے ہر وہ چیز جو اس غرض کے منافی ہے اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے حق تمہاری خواہشات کی اتباع نہیں کرے گا۔ یہ بڑا گہرا اور اہم مضمون ہے۔ میں نے سوچا ہے کہ تمام بدعات کا سرچشمہ ہوائے نفس اور یہ اعلان ہے کہ آزادی ضمیر ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں غلط قسم کی آزادی ضمیر سے انکار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ آزادی ضمیر تمہیں نہیں مل سکتی۔ اور یہ فاسد آزادی ضمیر وہ ہے جب آزادی ضمیر کا نعرہ لگا کر انسان خدا کی مقرر کردہ حدود کو پھلانگتا ہے اور ان سے باہر چلا جاتا ہے۔ ہاں ان حدود کے اندر آزادی ضمیر ضروری ہے۔ کسی کی طبیعت کسی نیکی کی طرف زیادہ مائل ہے۔ ہر ایک اپنی فطرت کے مطابق خدا کی مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں لگا رہتا ہے۔ اور اسی کے فضل سے وہ اس کی رضا کو حاصل بھی کر لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو حدود ہم نے قائم کی

باقی صفحہ 7 پر

دور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی فکر کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

9- امان 1375 ھش 9 - مارچ 1996ء

زندگی --- کب تک

انسان چاہے کیسی ہی زندگی گذارے۔ وہ غریب ہو یا امیر۔ فقیر ہو یا بادشاہ۔ عالم ہو یا جاہل۔ کیسا بھی ہو اس کے لئے ایک بات یقینی ہے اور وہ ہے موت۔ ہر وہ شخص جو پیدا ہوا ہے اس کے لئے موت مقدر ہے۔ جلد آئے یا دیر سے۔ بچپن میں ہی اس دنیا سے منہ موڑ جائے یا ارذل العمر تک پہنچے۔ زندگی بھر اس کے حالات کیسے ہی ہوں خوش رہے۔ افسردہ رہے۔ لیکن ایک بات جو بہر حال ہر شخص کو ہر جاندار کو پیش آنے والی ہے۔ وہ ہے موت۔ باقی ساری چیزیں بدل سکتی ہیں۔ غریب آدمی امیر بن سکتا ہے امیر آدمی غریب بن سکتا ہے۔ فقیر بادشاہ بن سکتا ہے۔ بادشاہ فقیر۔ جاہل عالم بن سکتا ہے اور عالم جاہلوں کی طرح لوگوں سے سلوک کر سکتا ہے۔ یہ سب باتیں بدل سکتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی بات بدل نہیں سکتی۔ اور ٹل نہیں سکتی تو وہ اس کی موت ہے۔ لیکن اس کے باوجود سب سے زیادہ بھُولی ہوئی بات موت ہی ہوتی ہے۔ ہم اپنے اردگرد لوگوں کو مرتا دیکھتے ہیں اور اس وقت ان کی موت پر افسوس بھی کرتے ہیں لیکن اگلے ہی لمحے موت کو بھول جاتے ہیں ہمیں یہ خیال بھی نہیں آتا کہ ہم نے بھی اسی راہ پر چلنا ہے۔ ہم نے بھی ایک دن اس دنیا کو چھوڑ جانا ہے اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ ہم بڑے لمبے لمبے پروگرام بناتے ہیں۔ اور ان پروگراموں کو مکمل کرنے کے لئے بڑی تگ و دو کرتے ہیں۔ بعض اوقات لڑائی جھگڑے تک کی نوبت آجاتی ہے۔ دوستوں سے منہ پھیر لیا جاتا ہے۔ رشتہ داروں سے رشتہ داری کٹ جاتی ہے۔ یہ خیال نہیں آتا کہ آخر یہ سب کچھ کیوں۔ ہم نے کب تک یہاں بیٹھ رہنا ہے۔ ہمیں تو یہاں سے جانا ہی جانا ہے۔ یہ بات کہ انسان اپنے ہر کام کے متعلق سمجھے کہ یہ اس کی زندگی کا آخری کام ہے ایک ایسی بات ہے جو ہر شخص کو نیکی کی طرف مائل رکھ سکتی ہے۔ جب ہم یہ سمجھتے ہیں ہم نے تو بہت لمبا عرصہ زندہ رہنا ہے ہمیں یہ کام بھی کرنا ہے ہمیں وہ کام بھی کرنا ہے۔ اور ہر کام کے لئے خاصی تگ و دو کی ضرورت ہے۔ تو پھر ہماری نیکی کا جذبہ بھی مدھم پڑنے لگتا ہے اور ہم سے ایسی باتیں سرزد ہونے لگتی ہیں جن کا بعد میں افسوس ہوتا ہے۔ اور اگر انسان یہ سمجھ لے کہ اس نے یہاں سے چلے جانا ہے اور نہیں معلوم اس کے جانے کا وقت کب آجائے گا۔ تو اس دنیا کے کام تو وہ پھر بھی کرے گا لیکن کرے گا اس خیال سے کہ کسی وقت بھی وہ ان سے فارغ ہو سکتا ہے۔ کسی وقت بھی اسے یہ سب کام چھوڑنے پڑیں گے اور خالی ہاتھ دوسری دنیا میں چلا جائے گا۔ یہاں سے جو کچھ لے کے جائے گا۔ وہ بظاہر نظر آنے والی چیز نہیں۔ وہ اس وقت اس کے ہاتھوں میں دکھائی نہیں دیتی۔ اور وہ ہیں نیک اعمال یا جیسے بھی اعمال ہوں ان کے ساتھ وہ دوسری دنیا میں جائے گا۔

پس یہ سمجھ لینا کہ موت یقینی ہے اور یہ بھی معلوم نہیں کہ موت کب آجائے گی۔ ہمارے لئے نیکیوں کے واسطے مہمیز کا کام دیتا ہے۔ اگر ہم واقعی یہ چاہتے ہیں اور یقیناً ہر شخص چاہتا ہے کہ جب وہ اس دنیا سے رخصت ہو تو اس کے کھاتے میں نیک اعمال جمع ہوں۔ اس دنیا کی کوئی حسرت اس کے دل میں نہ رہ گئی ہو۔ وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق یہاں بھی خوش رہا ہو اور یہاں سے جانے پر بھی خوش ہو۔ تو یقیناً ہماری یہ زندگی ایسی زندگی ہوگی جس سے یقیناً خدا تعالیٰ بھی خوش ہوگا اور لوگ بھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایسی ہی زندگی عطا کرے جو اسکی رضاء کا باعث ہو اور ہمارے لئے کوئی حسرتیں پیدا کرنے والی نہ ہو۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

مانا کہ آپ لکھے پڑھے ہیں بہت مگر
کیوں دیکھتے ہیں میری طرف گھُور گھور کر
تھوڑا بہت جو میں نے پڑھا کام آ گیا
شکرِ خدا کہ علم و عمل ہے مِری ڈگر

ابو الاقبال

○

بات ہم نے پھر وہی دہرائی ہے
اور کسی کی آنکھ پھر شرمائی ہے

عشق کرنے کو فریضہ جان کر
ایک کوشش ہم نے بھی فرمائی ہے

یہ نہ لفظوں کا نہ بندش کا کمال
شعر میں اس حُسن کی گہرائی ہے

ساتھ اس کے شہر بھر کے لوگ ہیں
اور مِرے ہمرہ مِری تنہائی ہے

جو کہو جیسا کہو جب بھی کہو
ہر گھڑی حاضر تِرا سودائی ہے

پھر لگا اٹھنے مِرا دستِ دعا
پھر جنوں کی انجمن آرائی ہے

جب سے دیکھا جلوۂ دیدارِ دوست
سر بسجدہ آنکھ کی بینائی ہے

ہم نے بازی جیت لی اِک بار پھر
مات پھر سے ناصحوں نے کھائی ہے

دل میں دل کی بات رکھنا سیکھ لو
اس زمانے میں یہی دانائی ہے

یاد کر لے کوئی میری ہر غزل
کوئی کہہ دے قافیہ پیمائی ہے

آصف محمود باسطؔ

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نیز یاد رہے کہ خدا کے مکالمات ایک خاص برکت اور لذت اپنے اندر رکھتے ہیں اور چونکہ خدا سمیع و علیم و رحیم ہے اس لئے وہ اپنے متقی اور راست باز اور وفادار بندوں کو ان کے معروضات کا جواب دیتا ہے۔ اور یہ سوال و جواب کئی گھنٹوں تک طول پکڑ سکتے ہیں۔ جب بندہ عجز و نیاز کے رنگ میں ایک سوال کرتا ہے تو اس کے بعد چند منٹ تک اس پر ایک ربودگی طاری ہو کر اس ربودگی کے پردہ میں اس کو جواب مل جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے بندہ اگر کوئی سوال کرتا ہے تو پھر دیکھتے دیکھتے اس پر ایک اور ربودگی طاری ہو جاتی ہے اور بدستور اس کے پردہ میں جواب مل جاتا ہے۔ اور خدا ایسا کریم اور رحیم اور علیم ہے کہ اگر ہزار دفعہ بھی ایک بندہ کچھ سوالات کرے تو جواب مل جاتا ہے۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ بے نیاز بھی ہے اور حکمت اور مصلحت کی بھی رعائت رکھتا ہے۔ اس لئے بعض سوالات کے جواب میں اظہار مطلوب نہیں کیا جاتا۔ اور یہ اگر پوچھا جاوے کہ کیونکر معلوم ہو کہ وہ جوابات خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں نہ شیطان کی طرف سے اس کا جواب ہم ابھی دے چکے ہیں۔

ماسوا اس کے شیطان گونگا ہے۔ اپنی زبان میں فصاحت اور روانی نہیں رکھتا۔ اور گونگے کی طرح وہ فصیح اور کثیر المقدار باتوں پر قادر نہیں ہو سکتا۔ صرف ایک بدبودار پیرایہ میں فقرہ دو فقرہ دل میں ڈال دیتا ہے اس کو ازل سے یہ توفیق نہیں دی گئی کہ لذیذ اور باشوکت کلام کر سکے۔ اور یا چند گھنٹے تک سلسلہ کلام کا سوالات کے جواب دینے میں جاری رکھ سکے۔ اور وہ بہرا بھی ہے ہر ایک سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ عاجز بھی ہے۔ اپنے الہامات میں کوئی قدرت اور اعلیٰ درجے کی غیب گوئی کا نمونہ دکھلا نہیں سکتا۔ اور اس کا گلا بھی بیٹھا ہوا ہے۔ پر شوکت اور بلند آواز سے بول نہیں سکتا۔ مخنثوں کی طرح آواز دھیمی ہے۔ انہی علامات سے شیطانی وحی کو شناخت کر لو گے۔ لیکن خدا تعالیٰ گونگے اور بہرے اور عاجز کی طرح نہیں۔ اور سنتا ہے اور برابر جواب دیتا ہے۔ اور اس کے کلام میں شوکت اور ہیبت اور بلند آواز ہوتی ہے۔ اور کلام پر اثر اور لذیذ ہوتا ہے اور شیطان کا کلام دھیما اور زنانہ اور مشتبہ رنگ میں ہوتا ہے۔ اس میں ہیبت اور شوکت اور بلندی نہیں ہوتی اور نہ وہ بہت دیر تک چل سکتا ہے۔ گویا جلدی تھک جاتا ہے۔ اور اس میں بھی کمزوری اور بزدلی ٹپکتی ہے۔ مگر خدا کا کلام تھکنے والا نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک قسم کی طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور بڑے بڑے غیبی امور اور اقتداری وعدوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور خدائی جلال اور عظمت اور قدرت اور قدوسی کی اس سے بو آتی ہے۔ اور شیطان کے کلام میں یہ خاصیت نہیں ہوتی۔ اور نیز خدا تعالیٰ کا کلام ایک قوی تاثیر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ایک میخ فولادی کی طرح دل میں دھنس جاتا ہے۔ اور دل پر ایک پاک اثر کرتا ہے۔ اور دل کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور جس پر نازل ہوتا ہے اس کو مرد میدان کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس کو تیز تلوار کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا اس کو پھانسی دیا جاوے یا ہر ایک قسم کا دکھ جو دنیا میں ممکن ہے پہنچایا جاوے اور ہر ایک قسم کی بے عزتی اور توہین کی جائے یا آتش سوزاں میں بٹھایا جائے یا جلایا جاوے وہ کبھی نہیں کہے گا کہ یہ خدا کا کلام نہیں۔ جو میرے پر نازل ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اس کو یقین کامل بخش دیتا ہے اور اپنے چہرہ کا عاشق کر دیتا ہے اور جان اور عزت اور مال اس کے نزدیک ایسا ہوتا ہے جیسا کہ ایک تنکا۔ وہ خدا کا دامن نہیں چھوڑتا۔ اگرچہ تمام دنیا کو اس کو اپنے پیروں کے نیچے کچل ڈالے اور توکل اور شجاعت اور استقامت میں بے مثل ہوتا ہے۔ مگر شیطان سے الہام پانے والے یہ قوت نہیں پاتے۔ وہ بزدل ہوتے ہیں کیونکہ شیطان بزدل ہے۔

خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو۔ کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو۔ تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ۔ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے۔ جن میں سے ایک طاعون بھی ہے۔ سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو۔ تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے۔ کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک آسمان سے حکم نہ ہو اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقل مندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے۔ مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے۔ اور آخر وہی ہو گا۔ جو خدا کا ارادہ ہو گا۔ اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے۔

ایک اچھی بات

تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلا تمیز مذہب و قوم ہر ایک سے نیکی کرو۔

ادیان عالم

حضرت ادریس علیہ السلام

"ربّ الانبیاء" شائع کردہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی میں حضرت ادریسؑ کے متعلق جو حالات بیان کئے گئے ہیں (سوال جواب کی صورت میں) وہ پیش خدمت ہیں۔

سوال حضرت ادریسؑ کا ذکر قرآن مجید میں کن سورتوں میں آیا ہے۔

جواب سورہ مریم اور سورۃ الانبیاء

سوال حضرت ادریسؑ کا نام بائبل میں کیا آیا ہے۔

جواب ہنوک

سوال ہنوک کے کیا معنی ہیں

جواب ہنوک کے معنی عبرانی زبان میں سکھانا یا کسی چیز کی طرف منسوب کر دینا کے ہیں (انسائیکلوپیڈیا ببلیکا)

سوال ادریس کے کیا معنی ہیں

جواب ادریس کا لفظ درس سے نکلا ہے۔ اس نے پڑھا اور درس کے معانی ہیں اس نے پڑھایا ادریس کے معانی ہیں بڑا پڑھنے والا یا بڑا پڑھانے والا۔ بڑی مہارت رکھنے والا اور فن کے لئے وقف ہو جانے والا گویا ادریس اور ہنوک ہم معنی ہیں۔

سوال حضرت ادریسؑ حضرت آدمؑ سے کتنی پشت میں سے تھے۔

جواب ساتویں پشت سے۔

سوال حضرت ادریسؑ اور حضرت نوحؑ کا آپس میں کیا رشتہ تھا۔

جواب حضرت ادریسؑ حضرت نوحؑ کے پردادا تھے۔ حضرت ادریسؑ کے بیٹے متوسلح کا بیٹا لمک اور لمک کے بیٹے حضرت نوح تھے۔

(پیدائش باب 4)

اور بعض روایت میں ہے کہ آپ حضرت نوح کے دادا تھے۔

سوال معراج کی رات آنحضرت ﷺ نے حضرت ادریسؑ کو کس آسمان پر دیکھا۔

جواب احادیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت ادریسؑ کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔

سوال حضرت شیث کے ماننے والوں نے دوسرے مشرک اور بت پرست ہم قوموں کی دیکھا دیکھی حضرت شیث کا بت بنا کر پوجنا شروع کر دیا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے حضرت ادریسؑ کو نبوت عطا فرمائی۔

سوال حضرت ادریس نے قوم کی اصلاح کے لئے کیا کوشش کی۔

جواب حضرت ادریس نے مخالفتوں اور رکاوٹوں کے باوجود صبر سے کام لیا۔ نہایت مستقل مزاجی کے ساتھ دین الٰہی کی تبلیغ میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریس کی ثابت قدمی کا ذکر فرمایا۔

سوال آدمؑ کے نسب نامہ میں تیسرے نبی کون سے ہیں۔

جواب اسلامی روایات کے مطابق آدمؑ کے نسب نامہ میں تیسرا نبی ہنوک تھا جو آدم کا پانچواں پڑپوتا تھا۔ اور چوتھا نبی نوح تھا جو پانچویں پڑپوتے کا پوتا تھا۔

سوال حضرت ادریسؑ گزر اوقات کے لئے کیا کام کرتے تھے۔

جواب حضرت ادریسؑ کپڑے سیتے تھے اور گزر اوقات کرتے تھے۔

بچپن ہی سے ان (واقفینِ نو) بچوں کو قانع بنانا چاہئے اور حرص و ہوا سے بے رغبتی پیدا کرنی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ : مولانا عبد الباسط شاہد

ایک مؤثر نصیحت - ایک بہترین لائحہ عمل

"نہج البلاغہ" ایک شہرہ آفاق کتاب ہے جس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ارشادات۔ خطبات اور مکتوبات جمع کئے گئے ہیں۔ ادب عربی میں اس کتاب کی اہمیت و افادیت بہت بلند و ارفع ہے۔ اسے چوتھی صدی کے آخر میں جناب سید رضی نے تالیف کیا۔ قطع نظر اس کے کہ بعض محققین کے نزدیک اس کتاب کا بہت سا مواد پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتا اس امر میں کوئی شک نہیں کہ اس میں یقینی طور پر جگہ بہ جگہ حضرت علیؓ کی طلاقت و بلاغت ضرور نظر آتی ہے۔

حضرت علیؓ نے مالک اشتر کو مصر کا گورنر مقرر کرتے وقت ایک ہدایت نامہ عطا فرمایا تھا یہ ایک طویل مکتوب ہے مگر اس میں ایک حاکم اور امیر کے لئے ایسی نصائح اور رہنمائی موجود ہے جن پر عمل کرنا یقینی کامیابی کی ضمانت بن سکتا ہے۔ اس اہم اور موثر مکتوب کے ایک حصہ کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

یہ خدا کے بندے علیؓ امیر المومنین نے مالک بن حارث کے نام اسے مصر کا حاکم مقرر کرتے وقت۔ اس علاقہ کا محصول جمع کرنے۔ اس کے دشمنوں سے لڑنے۔ اس کے شہروں کی بہتری اور شہریوں کی بھلائی کے لئے حاکم مقرر کرتے ہوئے تحریر کیا ہے۔

اسے تاکید کی جاتی ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔ قرآن کریم کے تمام احکام و نصائح کی پابندی کرے کہ اس کے بغیر کوئی نیکی اور بھلائی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اپنے دل ہاتھ اور زبان سے نصرت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد کرنا اپنی ذمہ داری قرار دی ہوئی ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یہ بھی تاکید کی جاتی ہے کہ جاہ طلبی اور حبّ دنیا سے کنارہ کش رہے کیونکہ انسانی دل اس طرح بدی کی طرف لے جاتا ہے سوائے اس کے جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے۔

اے مالک تمہیں اس علاقے پر حاکم بنا کر بھیجا جا رہا ہے جہاں اس سے پہلے جابرانہ اور منصفانہ ہر طرح کی حکومتیں کام کر چکی ہیں۔ لوگ تمہارے کاموں کو بھی اسی طرح پرکھیں گے جس طرح تم اپنے حکام کو پرکھا کرتے تھے اور تم پر بھی اسی طرح تنقید کی جائے گی جس طرح تم تنقید کیا کرتے تھے۔ اچھا حاکم اپنی اس اچھی شہرت سے پہچانا جاتا ہے جو خدا تعالیٰ اس کے لئے لوگوں کے ذریعہ دنیا میں پھیلاتا ہے۔ تمہارا بہترین سرمایہ تمہارے اچھے کام ہیں۔ اپنے جذبات کو ہمیشہ قابو میں رکھو اور کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کرو جو خلاف قانون ہو۔ اپنا محاسبہ کرتے رہنے سے انسان کئی برے کاموں سے بچ جاتا ہے۔ عوام سے محبت اور رحم کرنے کی عادت پیدا کرو اور ان سے درندوں کی طرح درشتی سے پیش نہ آؤ کیونکہ عوام یا تمہارے اسلامی بھائی ہیں اور اگر مسلمان نہیں ہیں تو تمہارے جیسے انسان تو ضرور ہیں۔ ان سے کمزوریاں ہو سکتی ہیں۔ وہ دانستہ یا نادانستہ غلطیوں کا ارتکاب کرسکتے ہیں مگر پھر بھی ان سے اسی طرح رحم کا معاملہ کرو جس طرح تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے رحم کا سلوک فرماوے۔ کیونکہ اللہ تمہارا ہی نہیں اس کا بھی حاکم و مالک ہے جس نے تمہیں حاکم مقرر کیا ہے۔

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے تمہاری آزمائش ہے کہ وہ دیکھے کہ تم عوام سے کس طرح پیش آتے ہو خدا تعالیٰ کے مقابل آنے کی کبھی جسارت نہ کرنا کیونکہ نہ تو تم میں اس کی طاقت ہے اور نہ ہی اس کے رحم و کرم کے بغیر تم کچھ کرسکتے ہو۔ معافی اور درگزر پر کبھی نادم نہ ہو۔ غصہ اور جلد بازی میں کوئی کام نہ کرو۔ یہ نہ سمجھو کہ میں حاکم ہوں اور میری ہر بات ضرور مانی جاوے' اس طرح دلوں میں الجھن اور مذہب میں کمزوری آ جاتی ہے اور انسان تباہی کے کنارے پہنچ جاتا ہے۔ اگر تمہارا اختیار و حکومت تم میں فخر و غرور پیدا کرے تو خدا تعالیٰ کی عظمت کی طرف نظر ڈالو جس کے اختیار کی کوئی حد نہیں ہے اور تمہیں تو اس طرح کا اختیار اپنی ذات پر بھی نہیں ہے یہ سوچنے سے تم اپنے غرور اور بد مزاجی پر قابو پاکر اعتدال اور عقل کی طرف واپس آسکو گے۔ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی طرح بڑا یا اس کے برابر نہ سمجھو کیونکہ اللہ تعالیٰ مغرور و متکبر کو ضرور ذلیل کرتا ہے۔

ان لوگوں سے بھی انصاف اور برابری کا معاملہ کرو جو تمہارے نزدیکی اور مقرب ہیں اور جن کو تم پسند کرتے ہو لوگوں کو بے جا دبانے اور ان پر ظلم کرنے والے کا خدا تعالیٰ دشمن ہو جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کا دشمن ہو جائے تو اس کی بیخ کنی کر دیتا اور اسے پامال کر کے چھوڑتا ہے۔ ظلم سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے محرومی کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا سنتا ہے اور ظالم کا خود مقابلہ کرتا ہے۔ تمہارے لئے پسندیدہ طریق وہی ہے جو حق و انصاف پر مبنی ہو اور جسے عام لوگ پسند کریں کیونکہ مخصوص افراد کے دلائل عوام کی متفقہ پسند کے مقابل پر رد کئے جانے کے قابل ہوتے ہیں۔

ایک حاکم کے لئے وہ شخص درد سر بنا رہتا ہے جو مشکل میں مددگار نہ ہو اور معقول طریق کو پسند نہ کرتا ہو۔ حسن سلوک پر شکر گزار نہ ہوتا ہو اور کوئی وجہ اور دلیل نہ سمجھتا ہو اور قوت برداشت کم رکھتا ہو اور بے جا مطالبات کرنے کا عادی ہو۔

کسی جماعت کے عام آدمی ہی مذہب کے ستون۔ قوم کی طاقت اور دشمنوں کے خلاف دفاع کا ذریعہ ہوتے ہیں اس لئے تمہیں ہمیشہ ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ تمہارے لئے سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ شخص ہونا چاہئے جو لوگوں کی کمزوریوں کی ٹوہ میں لگا رہے کیونکہ لوگوں میں کمزوریاں تو ہوتی ہیں اور حاکم کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کی پردہ پوشی کرے۔ تمہاری ذمہ داری تو صرف انہی امور کی اصلاح کی حد تک ہے جو سامنے اور ظاہر ہیں۔ پوشیدہ امور کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دو وہ جیسے چاہے سلوک فرماوے۔ لوگوں سے درگزر کا معاملہ کرو اللہ تعالیٰ ان امور کے متعلق جو تم ظاہر نہیں کرنا چاہتے تمہاری پردہ پوشی فرمائے گا۔

نفرت اور دشمنی کی ہر گرہ کو کاٹ کر پھینک دو۔ جو بات پوری طرح واضح نہ ہو اس کے متعلق چشم پوشی کا طریق رکھو۔ کسی چغل خور کی بات ماننے میں جلدی نہ کرو کیونکہ چغل خور اگرچہ خیر خواہ نظر آتا ہے مگر وہ دھوکے باز ہے۔ کسی کنجوس کو اپنے مشیروں میں شامل نہ کرو وہ تمہیں سخاوت سے محروم رکھے گا۔ نہ ہی کسی بزدل کو مشیر رکھو کیونکہ وہ کوشش کرے گا کہ تم اپنے آپ کو کمزور ہی سمجھتے رہو۔ کوئی لالچی بھی تمہارا مشیر نہیں ہونا چاہئے وہ تمہیں ناجائز ذرائع سے مال جمع کرنے کی رغبت دلاتا رہے گا۔ کنجوسی۔ بزدلی اور لالچ اگرچہ تین مختلف برائیاں ہیں مگر ان تینوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے متعلق بدظنی پیدا ہوتی ہے۔ اچھا مشیر وہی ہو سکتا ہے جو تمہارے سامنے سچ بات کہنے کی جرأت و صلاحیت رکھتا ہو اور وہ تمہارے رجحان کو دیکھ کر تمہارے ایسے کاموں کی تعریف نہ شروع کردے جو اولیاء اللہ کی شان سے بعید ہوں۔

ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو خدا کا خوف رکھنے والے اور صداقت شعار ہوں اور انہیں یہ موقع نہ دو کہ وہ بلاوجہ تمہاری تعریف کرتے رہیں کیونکہ خوشامد تکبر پیدا کرتی اور راہ راست سے دور لے جاتی ہے..........

آپ کا خط ملا

مکرم ناصر احمد خالد صاحب لاہور سے لکھتے ہیں۔

میں نے اخبار "الفضل" 25 فروری 96ء میں آپ کا شادی بیاہ کی تقریبات میں بلاوے کے بارے میں کالم بہت دلچسپی سے پڑھا ہے۔ اور اس سے بہت محظوظ ہوا ہوں۔ آج کی ملاقات میں اسی موضوع پر کچھ عمومی باتیں عرض کرتا ہوں۔

شروع شروع میں ربوہ میں شادی بیاہ کی تقریبات بہت سادہ اور "تحریک جدید" کے مطالبات کے عین مطابق ہوتی تھیں۔ چلتے چلتے کسی مکان کی چھت اور دروازہ پر اگر بلبوں کی دو چار لڑیاں' اور رنگ برنگ گڈی کاغذ کی جھنڈیاں لگی ہوئی نظر آتیں۔ تو لوگ سمجھ جاتے کہ اس گھر میں شادی کی کوئی تقریب ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا تھا۔ "شادی بیاہ اور خوشی کے مواقع پر اخراجات میں اصلاح ہو سکتی ہے...... جو شخص اپنی لڑکی کو زیادہ دینا چاہے۔ وہ کچھ زیور۔ کپڑا اور نقدی کی صورت میں اسے دے۔.... ولیمہ پر دس پندرہ دوستوں کو بلالینا کافی ہوتا ہے"

اب چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کے احباب کو بہت مالی وسعت دی ہے۔ اس لئے ربوہ کے علاوہ دوسرے شہروں میں بعض دفعہ ایسی تقریبات میں بے احتیاطی کا پہلو بھی دیکھنے میں آجاتا ہے۔ مگر پھر بھی بہت واضح فرق ہے۔ ہماری تقریبات کلام الٰہی کی تلاوت سے شروع ہو کر دعا پر ختم ہوتی ہیں۔ اور بینڈ باجہ اور آتش بازی بالکل نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں ایسی تقریبات بہت سادگی اور وقار سے منائی جاتی ہیں۔ جن میں شامل غیر از جماعت دوست اور رشتہ دار بہت متاثر ہوتے ہیں۔ اور پہلی دفعہ آنے والے ایسے دوست بہت حیران بھی ہوتے ہیں جس مسئلہ کے متعلق آپ نے لکھا ہے۔ اس کا میں نے یہ حل کیا ہوا ہے کہ ایسی تقریب کے ہر کارڈ کے لفافہ پر نام۔ پتہ۔ تاریخ۔ وقت اور مقام سرخ رنگ کے قلم کے ساتھ لکھ کر اپنی میز پر سجا دیتا ہوں۔ اس لئے ایسے مغالطوں کا احتمال نہیں رہتا۔ کہ آپ تاریخ سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد وہاں جا پہنچیں۔ یا وقت اور مقام کے بارے میں غلطی کھا جائیں۔ آج کل لوگ بہت بہت مہنگے کارڈ استعمال کرتے ہیں۔ مگر حضرت صاحب کی فیملی کی طرف سے بلاوے کے جو رقعے آتے ہیں۔ وہ بہت ہی سادہ ہوتے ہیں۔ مثلاً بیگم و مرزا ادریس احمد صاحب ربوہ نے یکم مارچ کو اپنی بیٹی کی تقریب رخصتانہ میں دعا کی شرکت کے لئے بلایا ہوا ہے۔ ایک دو ورقہ' جس کے ایک ورق پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعائیہ نظم "یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی" کے چند شعر درج ہیں۔ اور دوسری طرف بلاوا ہے۔

مجھے ایک بلاوا بھی یاد آگیا۔ جو برادرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب آف ربوہ کی طرف سے اپنی بیٹی کی تقریب رخصتانہ دعا میں شرکت کے لئے پنجابی میں "سدا" کے نام سے

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد مقصود احمد منیب

ایبٹ آباد - ماضی وحال

سرزمین ہزارہ حیات بخش ہواؤں دلکش فضاؤں اور دلفریب نظاروں کی وجہ سے جنت نشان ہے۔

یہ خطہ جانفزا فلک بوس پہاڑوں کی برف پوش چوٹیوں، چیڑ و صنوبر کے دیو قامت اور چنار و چھتنار کے بلند و بالا درختوں سے ڈھکا ہوا ہے۔

پاکستان کی مشہور سیرگاہ، خوبصورت تفریحی مقام اور اہم فوجی تربیت گاہ۔ ایبٹ آباد۔ سر زمین ہزارہ کا دل ہے۔ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد سے 126 کلو میٹر دور ہزارہ ڈویژن کے دوسرے اور آخری ریلوے سٹیشن حویلیاں سے 16 کلو میٹر شمال میں شاہراہ ریشم پر ایک چھوٹی سی حسین وادی ایک خوبصورت شہر کی صورت میں سجی ہوئی دلہن کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

سطح سمندر سے 4200 فٹ بلند جدید طرز کے شہر، ایبٹ آباد کا کل رقبہ 12 مربع میل اور آبادی تقریباً ایک لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

سکھوں کے ہزارہ پر اقتدار کے خاتمے کے بعد 1847ء میں میجر جیمز ایبٹ نے اس شہر کی بنیاد رکھی میجر جیمز ایبٹ کو یہاں کا ڈپٹی کمشنر بنایا گیا تھا۔ انہوں نے ایبٹ آباد کو شملہ اور مری کے ساتھ ساتھ ایک ہل سٹیشن اور فوجی چھاؤنی کے طور پر منظم اور نہایت ہی خوبصورت انداز میں تعمیر کروایا۔ انگریزی طرز کے باغات اور Gothic طرز تعمیر پر بنے ہوئے پر شکوہ گرجے اور رہائشی مکانات آج بھی اس دور کی طرز تعمیر کی ایک حسین جھلک پیش کرتے ہیں۔ اور سن 1835ء میں تعمیر کیا جانے والا گرجا گھر اسی طرز تعمیر میں اپنی شان و شوکت دکھا رہا ہے۔

قیام پاکستان کے بعد پاکستان ملٹری اکیڈیمی یہاں پر قائم کی گئی۔ کاکول اکیڈیمی جو ایبٹ آباد سے شمال مشرق میں آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی فوجی تربیت گاہ کے طور پر جانی جاتی ہے۔ کاکول کی ہی عقبی پہاڑیوں سے فاسفیٹ دریافت ہوا ہے۔ جس منصوبے پر حکومت پاکستان نے کام بھی شروع کروادیا ہے۔

تعلیمی سہولیات مہیا کرنے کے لئے ایبٹ آباد میں طلباء کے لئے ایک مڈل سکول اور تین ہائی سکول ہیں۔ اور کالجوں میں پوسٹ گریجوایٹ کالج، کامرس کالج، ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور آرمی سینئر برن ہال کالج شامل ہیں۔

طالبات کے لئے دو مڈل سکول اور تین ہائی سکول موجود ہیں، 1979ء میں شہر سے چھ کلومیٹر دور "منڈیاں" کے مقام پر ایوب میڈیکل کالج تعمیر کیا گیا جس کے ساتھ ایک میڈیکل کمپلیکس (Medical Complax) زیر تعمیر ہے۔ ایوب میڈیکل کالج سے آگے، تین کلومیٹر کے فاصلے پر نہایت معیاری سکول "پبلک سکول" بھی موجود ہے۔

ان تمام درسگاہوں کے علاوہ شہر میں کئی ایک مذہبی درس گاہیں بھی قائم ہیں۔

شہر میں شاہراہ ریشم کے کنارے کنارے چھ سات کلومیٹر تک دونوں جانب مختلف سرکاری محکمہ جات کے دفاتر، پرائیویٹ شفا خانے، سرکاری اور نجی عمارتیں، رہائش گاہیں اور چھوٹے بڑے ہوٹل دکھائی دیتے ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی سے کچھ زائد عرصہ میں تعمیر و آباد ہونے والا یہ علاقہ ایبٹ آباد کی نئی آبادی میں شمار ہوتا ہے۔

سیر کے لئے ایک تفریحی مقام لیڈی گارڈن بھی بنایا گیا ہے جو شہر کے شمالی کنارے پر چھاؤنی کی حدود میں واقع ہے۔

ایبٹ آباد شہر کے وسط میں تفریح کے لئے ایک جناح باغ بھی موجود ہے۔ جس میں ایک طرف ٹاؤن ہال ہے اور دوسری طرف ڈسٹرکٹ کونسل ہال کی عمارت ہے۔ جناح باغ اور اس کی ملحقہ عمارات سیاسی، ادبی، سماجی اور سرکاری اجتماعات کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

جناح باغ کے کنارے پر بلدیہ کا دفتر اور لائبریری بھی قائم ہے۔ شہر کے وسط میں ایک جامع مسجد المعروف الیاسی مسجد کے علاوہ شہر کے مشرقی کنارے پر نسبتاً ایک پر سکون مقام پر البدر کے نام سے چند برس پہلے تعمیر کی گئی ایک مسجد ہے۔ الیاسی مسجد کے نیچے ایک تالاب ہے جس میں کسی چشمے سے پانی آکر گرتا ہے۔ اس میں رنگ برنگی مچھلیاں تیرتی ہوئی ایک خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہیں۔

سطح سمندر سے 6228 فٹ بلند ایبٹ آباد کا مشہور پہاڑ کوہ سربن ایبٹ آباد کے لئے نشان افتخار ہے۔ کوہ سربن پر کھڑے ہو کر ایبٹ آباد شہر کا نظارا کیا جا سکتا ہے۔

شملہ۔ ایبٹ آباد کی دوسری مشہور سیرگاہ ہے۔ قیام پاکستان سے قبل بھی یہاں عارضی طور پر انتظامیہ اور فوجی کیمپ لگائے جاتے تھے۔ اور تفریحی مقاصد بھی حاصل کئے جاتے تھے۔ پہاڑی چیڑ کے درختوں میں گھری ہوئی شملہ پہاڑی آج بھی مقامی لوگوں اور سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے اور بہت سے لوگ اپنی شامیں یہاں گزارتے ہیں۔

شملہ پہاڑ کے بالمقابل چند فرلانگ دور دوسری پہاڑی پر گورنر ہاؤس کی خوبصورت عمارت نظر آتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سرکاری ریسٹ ہاؤسز بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ پاکستان کی صوبہ سرحد کی اسمبلی کا اجلاس اس جگہ پر بلایا جاتا ہے۔

ایبٹ آباد سے 31 کلو میٹر دور شمال مشرق میں نتھیا گلی اپنی رونق اور چہل پہل کی وجہ سے مشہور ہے۔

نتھیا گلی کے علاوہ ایبٹ آباد کی بڑی بڑی سیرگاہوں میں ایوبیہ، خانس اور ٹھنڈیانی مشہور مقامات ہیں۔ کوہ ٹھنڈیانی سے شام کے وقت ایبٹ آباد کا نظارہ بڑا جانفزا ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب سر شام ایبٹ آباد کے قمقمے روشن ہو کر دلفریب منظر پیش کرتے ہیں تو دیکھنے والے کا دل چاہتا ہے کہ وقت کا سرپٹ گھوڑا یہیں رک جائے۔ یا یہ منظر ہمیشہ کے لئے آنکھوں میں سما جائے۔

ایبٹ آباد کی علمی و ادبی حیثیت کا آغاز بیسویں صدی کے ابتدائی دور سے اس طرح ہوتا ہے کہ دہلی اور لکھنؤ وغیرہ سے کچھ خاندان ایبٹ آباد میں آکر بطور ملازم رہائش پذیر ہوئے۔ جو ادبی ذوق کی تسکین کے لئے شعر و سخن کی مجالس کا انعقاد کرتے تھے۔ جس سے اچھی خاصی ادبی فضا قائم ہو گئی۔

سیاسی لحاظ سے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کے دورہ جات نے ایبٹ آباد کو ایک اور فضائے مستانہ سے نوازا، جب تحریک خلافت اور تحریک جہاد کی عملی سرگرمیوں کا آغاز یہاں پر ہوا،

ایبٹ آباد، چھاپہ خانہ نہ ہونے کی وجہ سے صحافتی اعتبار سے ابھی زیادہ اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ تاہم ماضی میں اور ابھی بھی یہاں سے کئی ایک ہفت روزہ اخبارات شائع ہوتے رہے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں۔ مثلاً پاکستان۔ جمہور جو اب تک شائع ہو رہا ہے اور بعد ازاں انکشاف، ہفت روزہ خضراء اور نشیمن شائع ہوئے۔

گزشتہ ایک برس سے نوبہار کے نام سے ایک ماہنامہ شائع ہو رہا ہے جو اس سے قبل "اخبار قمر" کے نام سے شروع ہوا تھا۔ اس ماہنامہ کو ایک خاتون چلا رہی ہیں۔

الغرض لفظوں اور حروف کی جادوگری اس جادوگری و سحر انگیزی کا کہاں تک نقشہ کھینچ سکتی ہے جو ایبٹ آباد میں موجود ہے۔ اس شہر سبزہ و گل کا حسن اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی آنکھ ہی دیکھ سکتی اور دل ہی محسوس کر سکتا ہے۔

جماعتی اعتبار سے ایبٹ آباد ہمارے لئے اس طرح اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ کہ حضرت بانی سلسلہ کے مشہور رفیق حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب جنہیں حضرت بانی سلسلہ نے مباحثہ مد میں اپنی طرف سے بھجوایا تھا اور جنہیں آپ نے اپنے عربی اشعار میں غضنفر یعنی شیر کے خطاب سے نوازا ہے۔ آپ احمدی ہونے سے قبل ایبٹ کی جامع مسجد کے امام بھی رہے ہیں۔ اور اس سے ملحقہ مدرسہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

حضرت بانی سلسلہ کے ایک رفیق حضرت شیخ نور احمد صاحب وکیل نے 1901ء میں دھرم کوٹ ضلع گورداسپور سے نقل مکانی کر کے ایبٹ آباد میں رہائش اختیار کی۔ اور احمدیت کی بنیاد ایبٹ آباد میں رکھی۔ اور ابتدائی زمانہ میں آپ کے گھر پر ہی عبادات کی ادائیگی ہوتی رہی۔ بعد ازاں ٹیلر ماسٹر رحمت اللہ صاحب احمدی ہوئے اور اس طرح ایبٹ آباد میں احمدیت کا نفوذ بڑھنے لگا۔

نقل مکانی کر کے ایبٹ آباد میں آباد ہونے والے رفقاء میں ایک اور اہم نام حضرت مولوی عبدالحق صاحب .... کا ہے۔ جو حضرت مولوی سعید عمر صاحب کے فرزند ارجمند تھے۔

محلہ کیال ایبٹ آباد میں جماعت نے رہائشی علاقے میں ایک جگہ خرید کر یہاں بیت الذکر بنوائی تھی۔ مربی ہاؤس کے طور پر شہر کے وسط میں ایک عمارت خریدی گئی لیکن 1974ء کے حالات میں محلہ کیال کی بیت الذکر کو بند کر دیا گیا۔

ایبٹ آباد کی اہمیت اس طرح بھی بڑھتی ہے۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی اور الثالث یہاں پر تشریف لے جاتے رہے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کو ایبٹ آباد سے ایک خاص لگاؤ تھا۔ اور آپ گرمیوں میں پارک ہاؤس ایبٹ آباد میں قیام فرما ہوتے تھے۔ 1971ء میں کاکول اکیڈیمی کے قریب جناح آباد کالونی میں کوٹھیاں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے عہد مبارک میں تعمیر ہونا شروع ہوئیں اور اس کام کی نگرانی مکرم عبداللطیف صاحب اوورسیر نے کی۔

یاد ماضی

ہماری تاریخ

جب مولانا نذیر احمد مبشر تقریباً پندرہ سال تک گولڈ کوسٹ میں خدمات دینیہ بجالانے کے بعد رخصت پر پاکستان واپس آئے تو راستے میں نائیجیریا مشن نے آپ کو ایک استقبالیہ دیا۔ وہ استقبالیہ 16۔ فروری 1954ء کو دیا گیا تھا۔ اخبار ٹروتھ میں اس کی درج ذیل رپورٹ شائع ہوئی۔

احمدیہ جماعت کی گولڈ کوسٹ برانچ اس وقت بارہ سکول جن میں سے ایک سیکنڈری سکول ہے۔ چلا رہی ہے اور 150 کے قریب بیوت الحمد تعمیر کر چکی ہے جن میں سے ایک مرکزی ہے اور جس کی عمارت پر تقریباً دس ہزار پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں یہ بات مولانا این۔ اے۔ مبشر امیر اور مشنری انچارج احمدیہ جماعت گولڈ کوسٹ نے ایک استقبالیہ پر بتائی جو آپ کے اعزاز میں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بوسنیا کا امریکی فرم سے ہتھیاروں کا حصول

بوسنیا کے فوجی افسروں کو امید ہے کہ وہ امریکی فرموں سے 8-ارب ڈالر کا فوجی سامان حاصل کر سکیں گے۔ ان امریکی فرموں سے بوسنین افسران کی بات چیت شروع ہو گئی ہے جو بوسنیا کو فوجی طور پر مضبوط اور مستحکم کرنے میں امداد دیں گے۔ تاکہ بوسنیا میں بین الاقوامی افواج کی واپسی کے بعد سربوں کے کسی متوقع حملے کا موثر جواب دے کر اپنا دفاع کیا جا سکے۔

مسلمانوں کی زیر قیادت بوسنیا کی فوج کے سربراہ جنرل راسم ڈیلاچ اور بوسنین کروٹ افواج کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل زوکو بودیمر نے کہا کہ ان کی افواج ضروری ٹریننگ بھی حاصل کریں گی تاکہ اسلحہ کی متوقع سپلائی کے بعد اسے سنبھالا جا سکے۔ دونوں جرنیلوں نے امریکہ کا ایک ہفتے کا دورہ مکمل کر لیا اور اس دوران انہوں نے امریکی جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل جان شالی کاش ویلی سے ملاقات کی۔ وائٹ ہاؤس کے نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر مسٹر انتھونی لیکن اور دیگر افسران نے بھی بوسنین اور کروٹ افواج کے سربراہوں سے ملاقات کی۔

انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد فوج کو نئے سرے تیار کرنا اور جدید ترین ہتھیار استعمال کرنے کا علم بھی حاصل کرنا ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر نے اس اثناء میں سرب صدر سلوبوڈان میلوسووک سے مل کر اس بات پر زور دیا کہ وہ عالمی ذرائع کا بائیکاٹ بند کریں اور سوروز فاؤنڈیشن کے دفتر کو دوبارہ کام کرنے کا موقع دیں۔ سوروز فاؤنڈیشن جنگ سے قبل انسانی حقوق کی نگہداشت کے فرائض انجام دیتا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے سربیا میں موجود کرد شین سرب پناہ گزینوں کے لئے 15 ملین ڈالر کی امداد بھی پیش کی۔ یہ پناہ گزین سربوں کے علاقے میں ہیں۔ مسٹر کرسٹوفر نے سربیا سے ملنے والی ان خبروں پر فکر کا اظہار کیا کہ سوروز فاؤنڈیشن کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے اور ایک بڑی ٹیلی ویژن کمپنی کو سرکاری قبضے میں لے لیا ہے۔

صدر کلنٹن کی انتظامیہ بوسنیا کے لئے فوجی ہتھیاروں کے حصول کے لئے 100 ملین ڈالر کی امداد پیش کر رہی ہے اس کے علاوہ مزید 700 ملین ڈالر وہ دیگر یورپی ملکوں سے بھی حاصل کر کے بوسنیا کو دے گی تاکہ بوسنیا ہتھیار خرید سکے۔

○○○

اسرائیل اور شام کے درمیان تعمیری بات چیت

امریکی وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ اسرائیل اور شام نے تین روز تک باہمی تعمیری اور کار آمد مذاکرات کئے اور اب وہ اس بارے میں مزید مذاکرات سوموار کو کریں گے۔ یہ مذاکرات امریکی مصالحتی کوششوں کے نتیجہ میں واشنگٹن میں ہو رہے ہیں۔

نائب ترجمان گلین ڈیویز نے بتایا کہ ان مذاکرات میں سیکیورٹی انتظامات پر غور کیا گیا اور سابقہ مذاکرات میں سامنے آنے والے اختلافات کا جائزہ لے کر ان کو کم کرنے کی تدابیر پر غور و خوض ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مذاکرات بڑی تفصیلی، تعمیری اور عملی افادیت کے حامل تھے۔

ان مذاکرات کی تفاصیل کا بڑی سختی سے بلیک آؤٹ کیا جا رہا ہے۔ یہ مذاکرات واشنگٹن سے ایک گھنٹے کی ڈرائیو کے فاصلے پر واقع میری لینڈ میں ہو رہے ہیں۔

اسرائیل میں تازہ تشدد کی وارداتوں اور اسرائیل کے انتخابات کی مہم شروع ہونے کے بعد غیر یقینی کی صورت حال پیدا ہونے کے باوجود مذاکرات کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

مذاکرات کا یہ سلسلہ دسمبر سے جاری ہے اور خیال یہی ہے کہ ان کے نتیجے میں کوئی ڈرامائی تبدیلی واقع ہونے کا امکان نہیں ہے۔

لیکن ایک اسرائیل سفارت کار نے ان مذاکرات کو تعمیری بتایا ہے۔ اور کہا ہے کہ پوری سنجیدگی اور خلوص سے کھلے دل کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔

○○○

جاپان کی فرم کو امریکی انتباہ

امریکہ کی سینٹ کمیٹی نے جاپان کی ایک بڑی پلانٹ انجینیئرنگ فرم جے جی سی کارپوریشن کو ایک خط روانہ کیا ہے جس میں اس سے کہا گیا ہے کہ وہ ایران میں قدرتی گیس کا ایک پلانٹ لگانے کے لئے اپنی کارروائیاں روک دے۔ یہ بات جاپانی اخبار نی ہان کیزائی شمبن نے ایک خبر میں بتائی ہے۔

این جی سی کے ایک افسر نے بتایا ہے کہ امریکی سینٹ کی کمیٹی کا یہ خط اسے جمعرات کے روز موصول ہوا۔ اس اخبار نے لکھا ہے کہ اس فرم کو اس خط کے موصول ہونے پر سخت تشویش لاحق ہو گئی ہے۔ کیونکہ قدرتی گیس کا یہ پلانٹ لگانے کا کام عملاً اس وقت ہی رک گیا تھا جب جاپانی حکومت نے ایران کے ساتھ تجارت میں انشورنس فراہم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

اس مشترکہ منصوبے کے تحت ایران کے جنوبی سمندری علاقے میں قدرتی گیس کے منصوبوں کو ترقی دینا ہے۔ جاپانی فرم اس بارے میں ایران کی سرکاری گیس کمپنی کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔

○○○

اپوزیشن کے خلاف وائٹ پیپر

پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر نصیراللہ خان بابر نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر مسٹر نواز شریف نے اپنی وزارت عظمیٰ کے دوران مالی بدعنوانیوں کے ذریعے جو دولت اکٹھی کی اس کی تفاصیل بیان کرنے کے لئے حکومت عنقریب ایک وائٹ پیپر جاری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نواز شریف کو لوٹی ہوئی دولت کی ایک ایک پائی واپس کرنا ہو گی۔

اس کے جواب میں اپوزیشن مسلم لیگ (ن) کے سیکرٹری اطلاعات مسٹر مشاہد حسین نے کہا کہ اپوزیشن بھی وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے خلاف الزامات اکٹھے کر رہی ہے اور جلد ہی عوام کو بھارت کے حوالہ کیس سے بھی بڑا انکشاف کیا جائے گا۔

○○○

بوسنیا کا یوم آزادی

بوسنیا نے یکم مارچ 1996ء کو پہلی بار آزادی کی فضا میں اپنا یوم آزادی دھوم دھام سے منایا۔ اس کا سہرا ڈیٹن معاہدے کے سر ہے جس کے ذریعے سے سرائیوو کا ساڑھے تین سال کا محاصرہ ختم ہوا۔ اس سے قبل سرائیوو آزاد ہونے کے باوجود آزاد نہ تھا کیونکہ ساڑھے تین سالہ جنگ کے دوران سربوں نے سرائیوو کا محاصرہ جاری رکھا تھا۔ ڈیٹن معاہدے نے تسلیم کیا تھا کہ سرائیوو ایک ناقابل تقسیم شہر ہے جو ایک ڈھیلی ڈھالی فیڈریشن کا دارالحکومت ہو گا۔

یہ یونین سربوں اور مسلم کروٹ فیڈریشن پر مشتمل ہے اس کا یہ تشخص ڈیٹن معاہدے کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ لیکن اس یونین کے کیا اختیارات ہوں گے اس بارے میں کوئی بات واضح طور پر بیان نہیں کی گئی۔

○○○

مذاکرات کی کامیابی

عرصہ دو ماہ سے جاری ترکی کے سیاسی بحران کے حل ہونے کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ ترکی کی نگران وزیراعظم اور ٹروپاتھ پارٹی کی سربراہ مسز تانسو چیلر اور مدر لینڈ پارٹی کے سربراہ مسٹر مسعود یلمز نے حکومت بنانے کے بارے میں بہت سی باتوں پر اتفاق کر لیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اگلے ہفتے میں بعض دیگر متنازعہ امور پر بھی تصفیہ کر لیں گے۔ انہوں نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزارت عظمیٰ سمیت دیگر اہم معاملات طے پا گئے ہیں۔ اگلے ہفتے نئی حکومت کا اعلان کر دیا جائے گا۔

دونوں سیکولر پارٹیوں کے درمیان بات چیت اس وقت شروع ہوئے تھی جب اسلامی رفاہ پارٹی کے مذاکرات مسعود یلمز کی مدر لینڈ پارٹی سے ٹوٹ گئے تھے۔ رفاہ پارٹی نے دو ماہ قبل کے عام انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے تھے لیکن قطعی اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی۔ اس وجہ سے اس کو حکومت بنانے کے لئے کسی دوسری پارٹی کی حمایت حاصل کرنا ضروری تھا لیکن دونوں نمبر دو پارٹیاں اسلامی پارٹی سے حکومت سازی کے مذاکرات میں تعاون پر آمادہ نہ ہو سکی تھیں۔

مسٹر مسعود یلمز کی پارٹی اور نگران وزیراعظم مسز تانسو چیلر کی پارٹی کے درمیان اس سے پہلے بھی مذاکرات ہوئے تھے مگر دیگر تفاصیل طے پا جانے کے باوجود مذاکرات اس نکتہ پر ٹوٹ گئے تھے کہ دونوں پارٹیوں میں سے پہلے کس کو وزارت عظمیٰ دی جائے۔ اب یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ دونوں پارٹیوں نے یہ مسئلہ حل کر لیا ہے۔ مگر اس بارے میں کوئی تفاصیل نہیں بیان کی گئیں۔

اگرچہ ان دونوں سیکولر پارٹیوں کی حکومت قائم ہونے کے بعد ملک کا نظام زیادہ واضح طور پر مغربی سرمایہ دارانہ نظام پر چلایا جائے گا۔ لیکن بزنس مینوں نے جس پیکیج کا مطالبہ کیا تھا اس کے نفاذ کے بارے میں واضح طور پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

مبصرین نے بتایا ہے کہ دونوں پارٹیوں کے درمیان اصل متنازعہ مسئلہ یہ ہے کہ وزارت خزانہ دونوں میں سے کس پارٹی کے پاس رہے۔

○○○

بقیہ صفحہ 4

تھا۔ جو شاید انہوں نے خود ہی تحریر کر کے سادہ ورق پر چھپوا کر ارسال کیا تھا۔ لہٰذا کئی سال گزرنے کے باوجود اب تک یاد ہے۔ ربوہ کی شروع شروع کی شادیوں میں بلاوے کا ایک اور طریق بھی تھا۔ صاحب خانہ ایک فل سکیپ کاغذ پر "دعوت نامہ" تحریر کر کے نیچے تمام مدعو حضرات کے نام تحریر کر دیتے تھے۔ اور چھوٹے چھوٹے محلہ کے طفل گھروں پر دستک دے کر گھر والوں سے اس "سرکلر" پر دستخط لے لیتے تھے۔ باقاعدہ چھپے ہوئے دعوت نامے ربوہ سے باہر کے دوست احباب، رشتہ داروں کو ارسال کئے جاتے۔ جن میں سے اکثر شرکت کی بجائے اس دن مبارک باد کی ٹیلی گرام ارسال کر دیتے۔

اب یہ باتیں، خواب و خیال کی باتیں۔ لیکن خواب تو ہر عمر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اور ابھی تک خواب دیکھنے پر کوئی بندش نہیں لگی۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

ہیں۔ انہیں میں تمہاری زندگی اور عزت ہے۔ تم آزادی کا اظہار رائے کی آزادی کا اور آزادی ضمیر کا نعرہ لگا کر اگر ہماری قائم کردہ حدود پھلانگ کر پرے چلے جاؤ گے۔ تو اس کے نتیجہ میں تمہاری سربلندی کے سامان پیدا نہیں ہوں گے۔ تمہیں عزت نہیں ملے گی تمہارا رتبہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بھی اور بندوں کی نگاہ میں بھی بڑھے گا نہیں بلکہ گھٹ جائے گا۔ کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کی انگلی کو چھوڑ کر اپنے نفس پر بھروسہ رکھا (-) جب انسان بھٹکتا ہے تو اس کی عجیب حالت ہو جاتی ہے۔ خدا اپنا ہاتھ آگے کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس ہاتھ کو پکڑ اور میری گود میں آ بیٹھ اور وہ کہتا ہے کہ نہیں میں تو اپنی مرضی چلاؤں گا۔ اگر میری مرضی ہو گی تو تیری حدود کو توڑوں گا۔ اور اس طرح وہ اس مقام عزت اور اس مقام احترام سے گر جاتا ہے جو اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا ہے اس آیت میں ہمیں اس بات کی طرف بھی متوجہ کیا گیا ہے کہ ہم حدود کی نگرانی کے لئے محافظ کھڑے کریں تاکہ خدا کی مخلوق کو خدا کی ناراضگی اور خدا کے قہر کے جہنم سے بچانے کی کوشش کر سکیں۔

(از خطبہ 15۔ اگست 1969ء)

بقیہ صفحہ 5

دیا گیا تھا جبکہ آپ کچھ عرصے کے لئے واپس پاکستان جا رہے تھے۔ اس سے قبل آپ نے 15 سال سے زیادہ عرصہ گولڈ کوسٹ میں خدمات دینیہ ادا کرتے ہوئے گزارے۔

مہمان خصوصی نے گولڈ کوسٹ میں احمدیہ جماعت کی کارکردگی کے متعلق مختصراً بیان فرمایا آپ نے مولانا عبدالرحیم نیر کے نہایت پاکیزہ اثر کا ذکر کیا اور مولانا ایف۔ آر حکیم کی اور مولانا نذیر احمد علی کی جان فشانی کا۔ اور کہا کہ ان بزرگوں کا وہ ابتدائی کام ہے جس کی بنیاد پر وہ سب کچھ حاصل کیا جا سکا ہے جو اس وقت ہم کر رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ آپ نے 1937ء میں گولڈ کوسٹ کا چارج لیا تھا۔ اس وقت وہاں مشن کا بجٹ ایک ہزار پاؤنڈ کے قریب تھا اور اب خدا کے فضل سے بجٹ سولہ ہزار پاؤنڈ ہو گیا ہے۔

جہاں تک استقبالیہ کا تعلق ہے یہ مسٹر مختار۔ او۔ علی۔ بابا۔ نے پیش کیا۔ جنہوں نے اپنے استقبالیہ میں کہا کہ انہیں مولانا مبشر کا ذاتی تجربہ بھی ہے اور آپ ان سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ اس تقریب کے صدر مسٹر ایس۔ بی۔ ڈابری کالونی ایجوکیشن آفیسر تھے۔ چند تعریفی الفاظ کہنے کے بعد مسٹر اے۔ کے۔ لاگوڈا۔ جو مسلم براڈ کاسٹنگ ایڈوائزری کمیٹی کے جنرل سیکرٹری ہیں اور مسٹر نسیم سیفی نے بھی کچھ الفاظ کہے اور غانا میں احمدیہ جماعت کی کارکردگی۔ کا اور نائیجیریا میں بھی۔ کی تعریف کی۔ اور انہوں نے دیگر احباب سے بھی کہا کہ وہ بھی اپنا رول ادا کریں۔ تاکہ ملک میں تعلیم کو بڑھاوا مل سکے۔ اس موقعہ پر خاص طور پر مسلمان اساتذہ کی ٹریننگ کی ضرورت کا ذکر کیا گیا۔ تقریب کے اختتام سے پہلے مسٹر ایچ۔ او۔ سیالو نے شکریہ ادا کیا اور اس کے بعد اکل و شرب کے پروگرام پر عمل کیا گیا۔

(دی ٹروتھ فروری 19۔ 1954ء)

26۔ فروری 1954ء کے ٹروتھ میں مولانا نذیر احمد مبشر کی نائیجیریا سے روانگی (21۔ فروری) برائے پاکستان کی رپورٹ شائع کی گئی۔

جب مولانا جہاز میں سوار ہو رہے تھے تو آپ نے کہا کہ میں اب تقریباً چھ ماہ تک پاکستان میں رہوں گا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ کوئی خاص سکیمیں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے سامنے پیش کریں گے جن سے گولڈ کوسٹ میں خاص طور پر اور برطانوی مغربی افریقہ میں عام طور پر دعوت الی اللہ کے کام بڑھاوا ملے تو مولانا مبشر نے کہا کہ یہ پروپیگنڈہ کا زمانہ ہے اور ہم اپنی بات لوگوں تک پریس کے ذریعہ آسانی سے اور بہتر طور پر پہنچا سکتے ہیں۔ مجھے اس بات سے خاص دلچسپی ہے کہ سارے مغربی افریقہ میں ہمارے اخبارات شائع ہونے چاہئیں۔ میں نائیجیریا کو مبارک باد دیتا ہوں کہ انہوں نے دوسری ممالک کی رہنمائی کرتے ہوئے دی ٹروتھ شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اس کے ذریعے احمدیہ جماعت کا پیغام دور دور تک پہنچایا جا رہا ہے کہا جا سکتا ہے کہ زمین کے کناروں تک پہنچایا جا رہا ہے گولڈ کوسٹ میں ہم نے پریس تو لگا لیا ہے۔ اب میں چاہتا ہوں وہاں جلد از جلد اپنی واپسی کے بعد اخبار کا اجراء کروں میں حضرت امام جماعت سے ایڈیٹوریل سٹاف کے متعلق بات کروں گا۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ کے والد صاحب مکرم ملک محمد اسحاق صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 14۔ جنوری 1996ء کو گول بازار میں گرنے کی وجہ سے بائیں کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے تکلیف زیادہ ہے کمزوری اور دل کی تکلیف کی وجہ سے آپریشن ممکن نہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری معراج دین صاحب رحمت بازار ربوہ حال فرینکفورٹ جرمنی (جو مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی کے خالو تھے) مورخہ 96-3-5 کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ ان کا جسد خاکی 96-3-11 ربوہ پہنچے گا اور اسی روز بعد عصر جنازہ متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

نکاح

○ مکرم محمد ارشاد صاحب ولد محمد رفیق صاحب (وفات یافتہ) جنڈوساہی تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ (حال جرمنی) کا نکاح مکرمہ شاکرہ خورشید صاحبہ بنت مکرم خورشید احمد صاحب گل روڈ گوجرانوالہ سے بعوض پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم شیخ محمد نعیم صاحب شاہد انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 96-3-5 کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ اطفال

○ سال 95-1994ء کے دوران کو مقابلہ بین العلاقہ اطفال ہوا تھا اس کا رزلٹ پیش ہے۔

اول:۔ علاقہ لاہور
دوم:۔ سرگودھا
سوئم:۔ فیصل آباد
چہارم:۔ بہاولپور
پنجم:۔ حیدر آباد
ششم:۔ راولپنڈی
ہفتم:۔ سندھ کراچی
ہشتم:۔ آزاد کشمیر
نہم:۔ گوجرانوالہ
دہم:۔ ڈیرہ غازی خان

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

آپ کا خط ملا

○ مکرم عبدالاعلیٰ صاحب معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں۔

مورخہ 96-2-29 کی اشاعت میں صفحہ نمبر1 پر (امامت) جوبلی علم انعامی خدام کا نتیجہ شائع ہوا ہے۔ ہماری طرف سے ایک مجلس کا نام سہواً اشاعت میں دینے سے رہ گیا ہے مجلس خدام الاحمدیہ قائد آباد کوئٹہ بھی اس مقابلے میں دسویں نمبر پر ہے۔

6th WORLD CUP 1996

کھیل اور کھلاڑی

سری لنکا۔ خطرہ سامنے آگیا

6 مارچ کو تینوں میزبان ملکوں میں لیگ میچ کھیلے گئے۔ تینوں میزبانوں نے اپنے اپنے میچ جیت لئے۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف' بھارت نے زمبابوے کے خلاف اور سری لنکا نے کینیا کے خلاف میچ جیت لیا۔ لیکن سری لنکا کی جیت ورلڈ کپ ہی نہیں ون ڈے کرکٹ میچوں کی بھی نئی تاریخ رقم کر گئی۔ سری لنکا نے 5 وکٹوں پر 398 رنز بنائے۔ جبکہ کینیا جس نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر اپنے آپ کو ایک مضبوط ٹیم ہونے کا ثبوت دیا تھا 254 رنز بنا سکا۔ اب تک ون ڈے میچوں میں سب سے زیادہ سکور بنانے کا ریکارڈ انگلینڈ کے پاس تھا جس نے 1992ء میں ناٹنگھم کے مقام پر پاکستان کے خلاف 7 وکٹوں پر 363 رنز بنائے تھے۔ اور ورلڈ کپ میچوں میں یہ ریکارڈ ویسٹ انڈیز کے پاس تھا جس نے 1987ء میں کراچی میں سری لنکا کے خلاف 4 وکٹوں پر 360 رنز بنائے تھے۔

نیوزی لینڈ کے خلاف پاکستان نے اپنا میچ وسیم اکرم کی باؤلنگ کے بغیر ہی جیت لیا۔ بیٹنگ کرتے ہوئے ایک تیز رنز لیتے ہوئے وسیم اکرم کے سینے میں بائیں طرف درد شروع ہو گئی۔ ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا اور اس کے نتیجے میں وسیم اکرم نیوزی لینڈ کے خلاف باؤلنگ کے وقت میدان میں نہیں آئے۔ نائب کپتان عامر سہیل نے قیادت کی نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں پاکستان کی ٹیم ایک مضبوط ٹیم کی طرح کھیلی۔ شروع میں تیز رفتار رنز بنائے۔ عامر سہیل اور سعید انور دونوں نے مل کر مضبوط سٹارٹ دیا۔ تاہم سلیم ملک 55 رنز بنا کر اور دو وکٹیں حاصل کر کے مین آف دی میچ رہے۔ اس میچ کی خاص بات یہ تھی کہ وکٹ کیپر راشد لطیف نے وکٹوں کے پیچھے 5 کیچ لیکر ون ڈے میچوں کا عالمی ریکارڈ برابر کر لیا۔

9 مارچ کو بنگلور میں پاکستان اور بھارت کوارٹر فائنل کے میدان میں اتریں گے۔ پاکستان نے اپنے پول میں دوسری اور بھارت نے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ بھارت نے آسٹریلیا اور سری لنکا کے ہاتھوں شکست کھائی ہے جبکہ پاکستان صرف جنوبی افریقہ سے ہارا ہے۔ دوسرا کوارٹر فائنل اسی روز فیصل آباد میں سری لنکا اور انگلینڈ کے درمیان ہو گا۔ سری لنکا کو خطرہ کی گھنٹی قرار دیا جا رہا تھا کینیا کے خلاف 398 رنز بنا کر یہ خطرہ کھل کر سامنے آگیا ہے۔ یہ بات تقریباً طے سمجھی جا رہی ہے کہ سری لنکا کوارٹر فائنل میں انگلینڈ کو ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا۔ کیا بعید ہے کہ اس بار ورلڈ کپ کا تاج سری لنکا کے سر پر سج جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 7- مارچ-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 14 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکہ نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان بلوچستان میں ایٹمی تجربہ کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔ سیٹلائٹ سے لی گئی تصاویر کے مطابق بلوچستان میں ایک پہاڑی کو کھودا گیا ہے۔ جہاں یہ جوہری تجربہ کیا جائے گا۔ امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جب تک بھارت جوہری تجربہ نہ کرے پاکستان ایسا نہیں کرے گا۔ امریکہ نجی طور پر دونوں ملکوں کو خبردار کر چکا ہے کہ جوہری تجربات کی وجہ سے ان کی فوجی اور اقتصادی امداد بند کرنا پڑے گی۔ بھارت نے 1974ء میں پہلا ایٹمی تجربہ کیا تھا۔ اس کے بعد اب تک بھارت نے کوئی مزید تجربہ نہیں کیا۔ وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ بھارت کی طرف سے جوہری پروگرام کے احیاء کا امکان اس وقت پیدا ہوا تھا جب اطلاعات کے مطابق بھارت نے گزشتہ سال راجستھان کی جوہری تجربہ گاہ میں ایک زیر زمین سرنگ کی کھدائی کی تھی۔ اس سے یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ بھارت یہاں اپنا ایٹمی تجربہ کرے گا۔ اگرچہ بھارتی وزیراعظم مسٹر نرسیمہاراؤ نے ایٹمی تجربات کی خبر کی تردید کر دی تھی۔ تاہم مبصرین کا خیال ہے کہ بھارت کے الیکشن میں مسٹر راؤ اپنی کمزور پوزیشن کو ایٹمی تجربہ کے ذریعے مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ بھارت میں اس سال عام انتخابات ہو رہے ہیں۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے برونائی کے اخبار بورنیو بلیٹن کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ سرد جنگ نے نقصان پہنچایا ہے۔ لیکن اب نئی صدی ایشیا کی ہے۔ ایشیائی ممالک کو ملٹری ازم کی حوصلہ شکنی اور جہالت کے خلاف جہاد کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اجتہاد اسلام کا زریں اصول ہے۔ مشرقی لوگ آزادی کا خیر مقدم ضرور کرتے ہیں لیکن ہم نیکی اور بدی کو ایک دوسرے میں گڈمڈ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ انہوں نے کہا کہ جزائر نکوبار اور انڈیمان میں بھارتی فوج کی تعیناتی سے جنوبی ایشیا مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا کو خطرہ ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا ایٹمی پروگرام پر امن ہے۔ پاکستان نے ایٹمی پروگرام میں اگرچہ فنی صلاحیت حاصل کر لی ہے لیکن ہم اپنی صلاحیت کو ایٹم بم بنانے میں استعمال نہیں کریں گے۔

○ سندھ کی کابینہ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ 8 نئے وزراء نے حلف اٹھا لیا ہے جبکہ 5 مشیر مستعفی ہو گئے۔ ایم کیو ایم کے کسی رکن کو وزیر نہیں بنایا گیا۔ اب صوبائی کابینہ کی تعداد 27 ہو گئی ہے۔ نئے وزراء سے گورنر ہاؤس میں گورنر سندھ نے حلف لیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ مسٹر عبداللہ شاہ بھی موجود تھے۔

○ پنجاب کے گورنر راجہ سروپ خان نے انکشاف کیا ہے کہ لاہور میں گرفتار دہشت گردوں نے 255- افراد کے قتل کا اعتراف کر لیا ہے ان کا تعلق سپاہ صحابہ اور الطاف گروپ سے ہے۔ انہوں نے بم دھماکوں کا اعتراف کیا ہے اور بتایا ہے کہ انہوں نے ورلڈ کپ کے میچوں کے دوران راکٹوں سے حملوں کا منصوبہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دو مزید گروہ جلد پکڑے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سپیشل برانچ اور سی آئی ڈی کو منظم کر لیا ہے اصل ٹارگٹ دہشت گرد اور فرقہ واریت میں ملوث عناصر ہوں گے۔ گورنر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ بہترین ورکنگ ریلیشن شپ ہے۔

○ نکیال سیکٹر میں بھارتی فوج کی بلا اشتعال فائرنگ سے 2- افراد زخمی ہو گئے۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ جمہوری نظام کے تحت حقیقی قوت اب عوام کو منتقل ہو چکی ہے۔ اگر عالمی تقاضوں کے مطابق مشکلات پر قابو نہ پایا گیا تو تباہی حاوی ہو سکتی ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑہ نے کہا ہے کہ میں سیاست سے الگ نہیں ہوا۔ ملک میں سیاست ہی نہیں رہی۔ سیاست میدان میں آئے گی تو میں بھی آؤں گا۔ فی الحال آرام کریں۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاک ترکمانستان گیس پائپ لائن کو بھارت تک وسعت دی جا سکتی ہے۔ دونوں ملکوں کو ریلوے اور سڑکوں کے رابطوں کو مزید بہتر بنانا چاہئے۔ بڑے ترقیاتی منصوبوں کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو متحرک کرنے کی کوشش کی جائے۔

○ بلوچستان اسمبلی کے سپیکر عبوالوحید بلوچ نے لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبوں کی نئی جغرافیائی اور لسانی تقسیم کی جائے۔ پاکستان میں چار قومیں پنجابی' پشتو' سندھی اور بلوچ ہیں۔ کوئی قوم دوسری کو زبردستی اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتی۔ بلوچستان کے 20 فیصد پشتون ہمارے ساتھ نہ رہنا چاہیں تو ان کی زمین پشتون صوبے میں شامل کر دی جائے۔ آئین کے تحت تمام صوبوں کو خود مختاری ملنی چاہئے۔ بلوچستان قیام پاکستان کے بعد اس میں شامل ہوا۔ مگر افسوس کہ ہم پر کئی بار فوج کشی کی گئی۔ ہر وفاقی حکومت نے سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اسمبلی کا ماحول موچی دروازے کے جلسے جیسا لگا۔

○ پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو مسٹر عارف عباسی نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ کا فائنل مصنوعی روشنیوں میں ڈے اینڈ نائٹ ہو گا۔

واپڈا نے بجلی کے تسلسل کے گارنٹی دے دی ہے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ سندھ میں بلدیاتی انتخابات جلد ہوں گے کراچی میں ہمارا امیر آئے گا۔

○ بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں نرسیمہاراؤ مردہ باد کے نعرے لگ گئے۔ رشوت سکینڈل کے دوران سخت شور و غل سے کان بڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ وزیراعظم سے استعفی کا مطالبہ کیا گیا۔

○ بیگم خواجہ رفیق نے صدر مملکت کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ بھٹو حکومت کے دور میں میرا خاوند شہید ہو گیا۔ اب میرے بیٹے کی جان کو خطرہ ہے۔ ریاستی دہشت گردی جاری رکھی گئی تو ایک معصوم شہری کے خلاف کارروائی پر شدید رد عمل ہو گا۔

○ برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ چارلس کی شہزادی ڈیانا سے شادی کو سب سے بڑی شادی قرار دیا گیا تھا۔ اب ان دونوں کے درمیان طلاق کو سب سے بڑی طلاق قرار دیا جا رہا ہے۔ شہزادی ڈیانا ڈیڑھ کروڑ پونڈ مانگ رہی ہیں لیکن شہزادے کے پاس اتنی رقم نہیں ہے۔ شہزادی ڈیانا نے اخراجات کے لئے سالانہ ساڑھے سات لاکھ ڈالر کی رقم کو بھی کم قرار دیا ہے۔

○ پی ایس ایف سیالکوٹ کے صدر کو کالج گراؤنڈ میں قتل کر دیا گیا۔ عرفان غنی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ بیٹھا تھا کہ مخالف تنظیم کے 7- افراد نے فائرنگ کر دی۔ ان کا ساتھی شدید زخمی ہو گیا۔

○ اٹک اور کچا کھوہ میں ٹریفک حادثات میں 19- افراد جاں بحق ہو گئے۔ راولپنڈی سے مردان جانے والی ویگن مانسر کیمپ کے قریب سامنے سے آنے والے چائنا کمپنی کے ٹرالہ سے ٹکرا گئی۔ 14 ویگن سوار موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ راولاکوٹ کے قریب راولپنڈی آنے والی بس میں بم دھماکہ سے 4 مسافر ہلاک ہو گئے۔

○ پاکستان کے سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک اور ایٹمی توانائی کمیشن کے سابق چیئرمین منیر احمد نے کہا ہے کہ اگر ایٹمی پروگرام منجمد کرنا گناہ تھا تو اسے دوبارہ جاری کرنا گناہ کبیرہ ہو گا۔

○ کرکٹ کے سابق کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ٹیم بھارت کو اس کی گراؤنڈ پر باسانی ہرا سکتی ہے۔

کاروبار کے خواہشمند افراد کیلئے
دو دکانیں۔ دفتری فرنیچر سے آراستہ۔ راجیکی روڈ
رابطہ کیلئے **اوکڑی شاٹس فوٹو گرافکس** ربوہ رحمن مارکیٹ۔ راجیکی روڈ نزد اقصیٰ چوک

احمد ڈینٹل کلینک
دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ ڈاکٹر انا مبشر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
½4 تا ½7 بجے شام

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: 643

طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219065

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 6 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

کوٹھی و گائنی کلینک
برائے فوری فروخت
چار بیڈ اٹیچڈ باتھ' اعلیٰ ترین فٹنگ بمعہ گیزرز' ڈرائنگ روم' ٹی وی لاؤنج' سٹڈی روم' سائیڈ روم' سٹنگ روم' جدید ترین کچن' سرونٹ روم بمعہ باتھ' سٹور روم' کار پورچ' سرسبز لان' پختہ صحن پانی دو لائنیں' بجلی دو لائنیں' ٹیلی فون دو لائنیں گیس سلنڈر چار عدد' جنریٹر ایک عدد' اے سی ایک عدد' فلی فرنشڈ (HOLLOW WALLS) کے ساتھ' جدید طرز تعمیر' بمع ایک عدد گائنی کلینک گزشتہ آٹھ سال سے چلتا ہوا جس میں ویٹنگ روم دو عدد' لیبر روم' آفس و ایگزامینیشن روم ایڈمشن روم دو عدد' صحن دو عدد' کار نو پلاٹ رقبہ ½1 کنال' پختہ سڑک پر واقع سرگودھا روڈ سے ملحقہ دریائے چناب کے نئے پل اور بس سٹینڈ کے قریب تر۔ برائے رابطہ و ملاحظہ
منیر احمد ملک و ڈاکٹر فہمیدہ منیر
15/12 دار الیمن شرقی ربوہ
فون: 04524-212426

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زد جام عشق | نواب شاہی
شباب آور موتی | حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
○ بیرونی مریض' پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534